(S_2006_10_1092_1093)

سپریم کورٹ رپورٹس (2006) SUPP.10 ایس سی آر

ایس۔اے۔بلڈرس لمیٹڈ

بنام

کمشنر آف انکم ٹیکس (اپیلز) چندی گڑھ اور دیگر

14/دسمبر 2006

(ایس۔بی۔سنہا اور مارکنڈے کاٹجو، جسٹسز)

قانون آمدنی ٹیکس ، 1961:

دفعہ 2AB۔تعمیراتی کاروبار کے شعبے سے وابستہ ٹیکس دہندہ کی جانب سے دفعہ 32AB کے تحت کٹوتی کا دعویٰ۔فیصلہ : قابل قبول نہیں۔

دفعہ 32AB۔اس کے تحت کٹوتی: فیصلہ : مخصوص شرائط پوری کرنے پر یہ کٹوتی قابل قبول ہے ۔ریکارڈ میں ایسا کچھ موجود نہیں جو ظاہر کرے کہ وہ شرائط پوری کی گئی تھیں۔لہذا، ٹریبیونل نے کٹوتی کا دعویٰ درست طور پر مسترد کر دیا۔

اپیل کنندہ۔ٹیکس دہندہ جو تعمیراتی کاروبار میں مصروف ہے، نے قانون آمدنی ٹیکس 1961 کے دفعہ 32AB کے تحت کٹوتی کا دعویٰ کیا۔ٹریبیونل نے یہ دعویٰ دو بنیادوں پر مسترد کر دیا۔پہلی بنیاد یہ تھی کہ ٹیکس دہندہ کوئی تیار کردہ سرگرمی انجام نہیں دے رہا تھا، اور دوسری بنیاد یہ تھی کہ دفعہ 32AB کے تحت کٹوتی خود بخود لاگو نہیں ہوتی بلکہ یہ اس دفعہ میں درج مختلف شرائط پر منحصر ہے، اور یہ دیکھنا ضروری تھا کہ آیا وہ شرائط پوری کی

گئی ہیں یا نہیں، جس کے لیے حقائق کا جائزہ لینا ضروری تھا، جو ریکارڈ پر موجود نہیں تھا۔ عدالت نے ٹربیونل کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ لہٰذا موجودہ اپیل دائر کی گئی ہے۔

اپیل خارج کرتے ہوئے، عدالت نے فیصلہ دیا:

فیصلہ : ٹربیونل نے اپنے فیصلے میں جو دو وجوہات بیان کی ہیں، ان دونوں کی بنیاد پر مدعا علیہ مذکورہ کٹوتی کا حقدار نہیں ہے۔(G-1093)

سی آئی ٹی بنام این سی بدھراجہ اینڈ کمپنی، (1993) 204 آئی ٹی آر 412، حوالہ دیا گیا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 5810/2006۔

پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ، چندی گڑھ کے فیصلہ/آرڈر مورخہ 23.7.2004 (آئی ٹی اے نمبر 8 اور 9/2003) کے خلاف۔

نیدھیش گپتا، وینود شکلا، دیپاک گوئل، اور ایس جانی مدعا کی جانب سے۔

رویندر سریواستو، رنویر چندرا، شلپا سنگھ، اور بی وی بلرام داس۔ مدعا علیہان کی جانب سے۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

جسٹس مارکنڈے کاٹجو۔ اجازت دی گئی۔

یہ اپیل پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے فیصلہ مورخہ 23.7.2004 (آئی ٹی اے نمبر 8-9/2003) کے خلاف دائر کی گئی ہے۔

مدعا اور مدعا علیہان کے وکلاء کی دلائل سنی گئیں اور ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا۔

اپیل کنندہ۔ٹیکس دہندہ ایک کمپنی ہے جو تعمیراتی کاروبار سے وابستہ ہے۔اس نے قانون آمدنی ٹیکس 1961 ، کی دفعہ 32AB کے تحت کٹوتی کا دعوی کیا، جو انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل، چندی گڑھ (جسے بعد میں 'ٹریبونل' کہا جائے گا) کے سامنے ایک اضافی بنیاد کے طور پر پیش کیا گیا۔ٹریبونل نے اپنے فیصلہ مورخہ 20.6.2002 کے پیراگراف 19 - 21 میں مدعا علیہ کے دعوی کو دو وجوہات پر مسترد کر دیا۔پہلی وجہ یہ تھی کہ مدعا علیہ تعمیراتی کاروبار سے وابستہ تھا اور کوئی تیار کردہ سرگرمی نہیں کر رہا تھا۔لہٰذا، سپریم کورٹ کے فیصلہ سی آئی ٹی بنام این سی بدھراجہ اینڈ کمپنی، (1993) 204 آئی ٹی آر 412 کی روشنی میں یہ دعوی قابل قبول نہیں تھا۔دوسری وجہ یہ تھی کہ یہ دعوی ریکارڈ پر موجود حقائق پر مبنی نہیں تھا۔دفعہ 32AB کے تحت کٹوتی خود کار نہیں ہے بلکہ اس کے لیے کئی شرائط ہیں۔یہ دیکھنا ضروری تھا کہ کیا مدعا علیہ نے یہ شرائط پوری کی ہیں یا نہیں، جس کے لیے ریکارڈ پر کوئی مواد موجود نہیں تھا۔ٹریبونل کے سامنے بھی مدعا علیہ نے کوئی شواہد پیش نہیں کیا کہ وہ اس کٹوتی کا حقدار کیوں ہے۔لہٰذا ٹریبونل نے مدعا علیہ کے دعوی کو مسترد کر دیا۔زیر بحث فیصلہ میں عدالت عالیہ نے ٹریبونل کے نقطہ نظر سے اتفاق کیا۔

ہم نے بھی معاملہ غور سے دیکھا ہے اور ہم ٹریبونل اور عدالت عالیہ سے مکمل اتفاق کرتے ہیں۔

ٹریبونل نے اپنے فیصلہ کے پیراگراف 19 - 21 میں جو دو وجوہات بیان کی ہیں، ان دونوں کی بنیاد پر ہمارا خیال ہے کہ مدعا علیہ مذکورہ کٹوتی کا حقدار نہیں ہے۔لہٰذا، اس اپیل میں کوئی وزن نہیں ہے اور یہ اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔

ڈی۔جی

اپیل خارج کر دی گئی

Sheikh Javiad Alam
2025.06.04 16:23
I am the author of this
document